In the Supreme Court of Pakistan.
(Original Jurisdiction)

PRESENT:

Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad
Mr. Justice Hamid Ali Mirza

HUMAN RIGHTS CASE NO. 1839 OF 2006

Complaint from James Masih

In Attendance:
Complainant: In person

On Court Notice: Ch. Khadim Hussain Qaisar, AAG Punjab

Date of hearing: 9.5.2006

ORDER

Notice to Inspector General of Police Punjab to submit parawise comments. To be fixed alongwith Human Rights Case No.464 of 2005.

Islamabad
9th May, 2006
Saleem*

(1)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
MR.JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR
MR. JUSTICE SAIYED SAEED ASHHAD.

HUMAN RIGHTS CASE NO.1839 OF 2006.
Complaint from James Masih.

In Attendance:
Complainant: *In person.*

Date of hearing: *30.5.2006.*

ORDER

The learned Additional Advocate General Punjab has submitted that he has obtained a report from DPO Narowal. According to him, a case under section 337-F(v)/34 PPC at Police Station Sadar Narowal against Khan Muhammad, Bhatta Owner on the instance of David Masih was registered but in investigation petitioner James Masih failed to establish its acquisition against the Bhatta owner, therefore, recommendations have been made for cancellation of FIR. In such view of the matter, no further action is called for, therefore Human Right Case No. 1839 of 2006 is dismissed.

Islamabad:
30.5.2006
(Khalid)

بخدمت جناب DPO صاحب ضلع نارووال

SECY TO HCJ
Dy. No.......
Date.......

1839

درخواست برائے اندراج مقدمہ برخلاف خان محمد مالک بھٹہ
واقعہ ڈونگیاں موڑ تھانہ صدر، ضلع نارووال

جناب عالی!

سائل حسب ذیل عرض پرداز ہے:

ا۔ یہ کہ سائل بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال کا صدر ہے۔

۲۔ یہ کہ گورنمنٹ آف پنجاب (Minimum m Wages Board Lahore) کے نوٹیفکیشن جو کہ 13 ستمبر 2005 کو شائع ہوا جس کے مطابق عام اینٹ کا نرخ 290 روپے فی ہزار اور سپیشل اینٹ کا نرخ 318 روپے فی ہزار مقرر ہوا نوٹیفکیشن کی ایک کاپی پاکستان بھٹہ مالکان کے صدر شعیب خاں نیازی کو بھی جاری ہوئی۔ فوٹو کاپی نوٹیفکیشن لف درخواست ہے۔

۳۔ یہ کہ ضلع نارووال کے بھٹہ مزدوروں نے اجلاس منعقد کر کے قرارداد اتفاق رائے سے منظور کی ہے جس کے مطابق بھٹہ مالکان سے مطالبہ کیا جائے گا کہ بھٹہ مزدوروں کو حکومت پنجاب کے شائع کردہ گزٹ کے مطابق اینٹ کا نرخ ادا کریں جب مالکان سے رابطہ کیا گیا تو وہ انتہائی سیخ پا ہو گئے اور بھٹہ مزدوروں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے لگے اور ایک بھٹہ مزدور ڈیوڈ مسیح کو جو کہ خان محمد الزام علیہ کے بھٹہ پر بطور پتھیرا کام کرتا ہے کو الزام علیہ نے 5/6 یوم قبل شدید زدوکوب کیا جس کی وجہ سے ڈیوڈ مسیح کو انتہائی مضروبی کی حالت میں

سول ہسپتال نارووال داخل کروایا گیا جس کا مقدمہ بھٹہ مالکان نے اپنے اثر ورسوخ کی وجہ سے آج تک درج نہ ہونے دیا گیا ہے۔ سائل اور تنظیم کے جنرل سیکرٹری فرانسس مسیح کو بھٹہ مالکان نے جان سے مار دینے کی دھمکیاں دیں۔ جس کی وجہ سے سائل اور فرانسس مسیح کو اپنی جانوں کا شدید خطرہ لاحق ہوگیا ہے ان حالات میں سائل انسانی حقوق و قانون مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب جناب رانا اعجاز احمد صاحب سے بھی رابطہ کر رہے ہیں اور عدالت عالیہ لاہور میں گزٹ کے مطابق نرخ کی ادائیگی کے متعلق آئینی رٹ پٹیشن بھی دائر کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جبری مشقت کے خاتمے کا قانون مجریہ 1992 کے مطابق پیشگی دینا جرم ہے اور بھٹہ مالکان اس کی وصولی کے لئے کسی بھی مجاز عدالت میں کاروائی نہ کرسکتے ہیں۔ اور کسی بھٹہ مزدور کو اس کی خواہش کے برعکس بھٹہ مالک کام نہ لے سکتا ہے جس پر عمل درآمد کے لئے بھی رٹ الگ طور پر دائر کی جارہی ہے حال ہی میں فیڈرل شریعت کورٹ نے بھٹہ مالکان کی اپیل جس میں استدعا کی گئی تھی کہ جبری مشقت کے خاتمہ کا قانون مجریہ 1992 کو اسلام کے خلاف قرار دیا جائے بھی خارج ہوگئی ہے۔ اور فیڈرل شریعت کورٹ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے متذکرہ قانون پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے اور ضلع ناظم اس صورت حال کو بھی یقینی بنائے کہ بھٹہ مالکان قانون کے مطابق اس پر عمل کریں۔ نقل فیصلہ لف درخواست ہے جب کہ بھٹہ مالکان قانون کے برعکس، خلاف قانون قرار دی جانے والی پیشگی جس کا دینا جرم قرار دیا گیا ہے کے تحت بھٹہ مزدوروں سے غلاموں جیسا سلوک کر رہے ہیں اور پیشگی کی بنیاد پر ان کی خرید وفروخت کرتے ہیں ان کا یہ فعل بنیادی قانون اور فیصلہ فیڈرل شریعت کورٹ کے خلاف ہے اور یہ بھی قانون کے مطابق مستوجب سزا ہے۔

۴۔ یہ کہ بھٹہ مالکان نے بھٹہ مزدوروں کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے قانون کے مطابق عمل کرنے کی بات کی اور گزٹ کے مطابق نرخ مانگا تو انہیں جان سے مار دیں گے۔ اور جھوٹے

مقدمات میں ملوث کر دیں گے۔ بھٹہ مزدور انتہائی خوف اور بے بسی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔

اندریں حالات بالا استدعا ہے کہ الزام علیہ خاں محمد کے خلاف ڈیوڈ مسیح کو مضروب کرنے اور بھٹہ مالکان جو کہ جبری مشقت کے خاتمے کا قانون مجریہ 1992 کی خلاف ورزی کر رہے ہیں، کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

عـــــــــــرضـــــــــــے

جیمس مسیح ولد عنایت مسیح

ساکن ٹپیالہ ضلع نارووال

صدر بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

کاپی برائے اطلاع وضروری کاروائی:

۱۔ جناب شوکت عزیز صاحب وزیراعظم پاکستان
۲۔ چیف جسٹس آف پاکستان
۳۔ رانا اعجاز احمد مشیر وزیراعلیٰ پنجاب برائے قانون وانصاف اور انسانی حقوق
۴۔ سینیٹر خالد رانجھا چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی آف پارلیمنٹ برائے انسانی حقوق
۵۔ عابد حسن منٹو سابق صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن، صدر نیشنل ورکرز پارٹی پاکستان

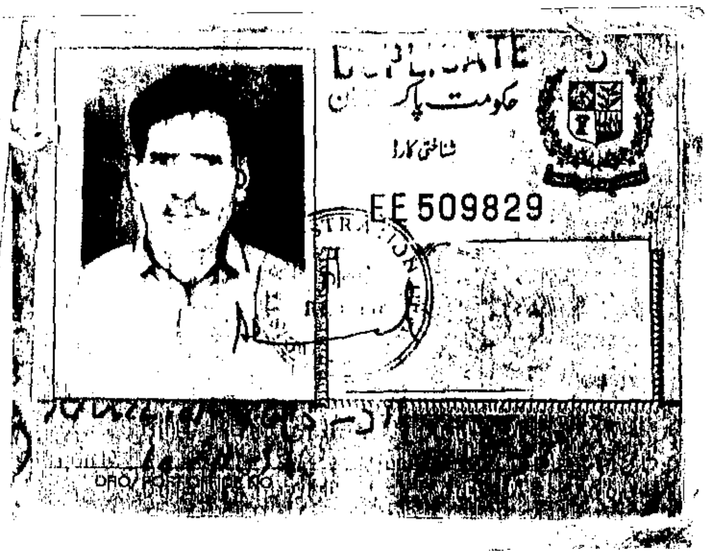

بعدالت جناب چیف جسٹس

۱۔ جیمس مسیح ولد عنایت مسیح ساکن ٹپیالہ صدر بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

۲۔ فرانسس مسیح ولد سراج مسیح ساکن سنکترہ، جنرل سیکرٹری بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

۳۔ انور مسیح ولد ہزارہ مسیح ساکن سینے سگل، سیکرٹری اطلاعات بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

۴۔ نیامت مسیح ولد پھگو مسیح ساکن سینے سگل، آفس سیکرٹری اطلاعات بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

بنام

۱۔ رفاقت علی مالک بھٹہ ظفروال روڈ سکنہ تبلی والہ، صدر بھٹہ مالکان ضلع نارووال۔

۲۔ نذیر مالک بھٹہ واقعہ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۳۔ نذیر مالک بھٹہ واقعہ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۴۔ امجد مالک بھٹہ واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۵۔ چوہدری خاں محمد مالک بھٹہ واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۶۔ رشید مالک بھٹہ واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۷۔ حاجی عارف بھٹہ واقعہ مارکیٹ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۸۔ امانت علی بھٹہ واقعہ مارکیٹ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۹۔ اشفاق احمد بھٹہ واقعہ مارکیٹ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۱۰۔ باغ علی بھٹہ واقعہ مارکیٹ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۱۱۔ عمران علی بھٹہ واقعہ مارکیٹ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۱۲۔ صوفی ناظر بھٹہ واقعہ مارکیٹ ٹڈیالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۱۳۔ ارشد بھٹہ ز واقعہ مارکیٹ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۱۴۔ عارف بھٹہ واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں موڑ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

۱۵۔ حمید واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں موڑ سیالکوٹ روڈ نارروال۔

١٦۔ ایوب واقعہ مارکیٹ ڈومالہ سیالکوٹ روڈ نارروال۔
١٧۔ جمیل واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں موڑ سیالکوٹ روڈ نارروال۔
١٨۔ اعجاز واقعہ مارکیٹ ڈونگیاں موڑ سیالکوٹ روڈ نارروال۔
١٩۔ اعظم بھٹہ واقعہ نونار ظفروال روڈ ضلع نارووال۔
٢٠۔ حاجی انوار مالک بھٹہ واقعہ ظفروال روڈ ضلع نارووال۔
٢١۔ مالک بھٹہ واقعہ ظفروال روڈ ضلع نارووال۔
٢٢۔ اشرف باجوہ مالک بھٹہ واقعہ ڈومالہ ضلع نارووال۔
٢٣۔ راناوقار ویروکی شاہ غریب روڈ ضلع نارووال۔
٢٤۔ متین اور عثمان خاں مالکان بھٹہ واقعہ سنکترہ ضلع نارووال۔
٢٥۔ میاں منور ظفروال روڈ، ضلع نارووال۔

درخواست برائے جانے از خود نوٹس

جناب عالی!

سائلان حسب ذیل عرض پرداز ہے:

١۔ یہ کہ سائل نمبر ١ بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال کا صدر اور سائل نمبر ٢ جنرل سیکرٹری سائل نمبر ٣ سیکرٹری اطلاعات جب کہ سائل نمبر ٤ آفس سیکرٹری بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال ہے۔

٢۔ یہ کہ حکومت پنجاب نے مورخہ 13.09.05 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کی جس کے مطابق بھٹہ مزدوروں (اینٹ کی پتھائی کرنے والوں) کی فی ہزار خام اینٹ کی مزدوری عام اینٹ مبلغ -/290 روپے اور سپیشل اینٹ -/318 روپے مقرر کی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بھٹہ پر کام کرنے والے دیگر مزدوروں کی اجرت کا تعین بھی کیا گیا ہے۔ لیکن ستم ظریفی ہے کہ مالکان بھٹہ

قانون کی بالا دستی کوتسلیم کرنے سے انکاری ہیں۔ اور Bonded Labour

(Abolition) Act-1992 ، فیڈرل شریعت کورٹ کے فیصلہ

PLD-2006-Page-1 اور حکومت پنجاب کی نوٹیفکیشن مجریہ

13.09.05 کی پابندی نہ کررہے ہیں۔ اور جبریہ مشقت کے خاتمے کا

قانون مجریہ 1992 کے تحت جس میں غلامی کی ہرشکل کا خاتمہ کردیا گیا ہے اور

جبری مشقت کو خلاف قانون قرار دیا گیا ہے۔ پھر بھی بھٹہ مالکان پتھیروں سے

ان کی مرضی کے برعکس پیشگی جس کی ادائیگی خلاف قانون ہے اور وصولی قانوناً نہ

ہوسکتی ہے کو بنیاد بنا کر جبری مشقت لے رہے ہیں اور بھٹہ مزدوروں کے آئینی ،

بنیادی انسانی حقوق کی دھجیاں بکھیر رہے ہیں۔

۳۔ یہ کہ پاکستان میں مروجہ قانون کی بالا دستی کوتسلیم نہ کرتے ہوئے رفاقت صدر مالکان بھٹہ ایسوسی ایشن ضلع نارووال الزام علیہ نمبرا [redacted]، خود اور اس کے مشورے اور سربراہی میں دیگر بھٹہ مالکان مطابق نوٹیفکیشن حکومت پنجاب بھٹہ مزدوروں کو 290 روپے فی ہزار اینٹ کی بجائے 210 روپے فی ہزار اینٹ مزدوری دے رہیں اور قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

۴۔ یہ کہ بھٹہ خشت کی صنعت سے وابستہ بھٹہ مزدور غریب اشخاص ہیں اور اپنا قانونی حق حاصل کرنے کے لئے خرچہ برداشت کرنے کے قابل نہ ہیں۔

۵۔ یہ کہ بھٹہ مزدوروں کو مطابق نوٹیفکیش حکومت پنجاب مورخہ 13.09.05 اجرت دلائی جانی اور دیگر قوانین محنت پرعمل درآمد کے لئے ازخودنوٹس لیا جانا

۹

قرین انصاف ہے۔ تاکہ بھٹہ مزدوروں کے بنیادی انسانی حقوق مندرجہ آئین پاکستان کا تحفظ ہو سکے۔ نوٹیفکیشن کی فوٹو کاپی لف ہے۔

اندریں حالات بالا استدعا ہے کہ از خود نوٹس لے کر ضلع نارووال کے بھٹہ مزدوروں کی دادرسی فرمائی جائے۔ تاکہ وہ اپنا قانونی حق حاصل کرسکیں۔ اور انہیں نوٹیفکیشن کے مطابق مزدوری مل سکے۔

مورخہ 28.03.06

عـــــــــــــرضـــــــــــــے

۱۔ جیمس مسیح ولد عنایت مسیح ساکن ٹپیالہ صدر بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

۲۔ فرانسس مسیح ولد سراج مسیح ساکن سنکترہ، جنرل سیکرٹری بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

۳۔ انور مسیح ولد ہزارہ مسیح ساکن سینے سگل، سیکرٹری اطلاعات بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔

۴۔ نیامت مسیح ولد [illegible] مسیح ساکن سینے سگل، آفس سیکرٹری اطلاعات بھٹہ مزدور فیڈریشن ضلع نارووال۔